الحکم

از دفتر ـــــــــــــ قادیان ضلع گورداسپور

الوار احمدیہ پریس

نقشہ شرح اجرت اشتہارات اخبار الحکم۔ قادیان

تعداد اشتہار	ایک بار	ماہوار	سہ ماہی	ششماہی	سالانہ
ایک سطر	۲ر	۵ر	۱۲ر	عمہر	عکا
ایک کالم	ے	عہ	عہ	صہ	لعہ
پورا صفحہ	عہ	عسہ	للعہ	لسہ	ماسہ

ایسے اشتہارات جن کا شائع کرنا قانوناً منع ہو۔ کسی قدر اجرت پر بھی شائع نہ ہوں گے۔

تمام خط و کتابت شیخ یعقوب علی (تراب) ایڈیٹر و مالک اخبار الحکم قادیان (دارالامان) کے نام سے ہونی چاہیئے۔

(مطبوعہ انوار احمدیہ پریس قادیان)

از دفتر الحکم —— قادیان ضلع گورداسپور
انوار احمدیہ پریس

نقشہ قیمت اخبار الحکم قادیان تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور

گورنمنٹ اور والیان ریاست سے .... جو لطف فرمادیں

عوام سے سالانہ مع محصول ڈاک .... ہے

معاونین سے .... امید معاونت

قیمت ہر صورت میں پیشگی لی جاوے گی۔

مابعد کا کوئی قاعدہ نہیں۔

تمام خط و کتابت شیخ یعقوب علی (تراب) ایڈیٹر و مالک
اخبار الحکم قادیان دارالامان کے نام سے ہونی چاہیئے۔

مطبوعہ انوار احمدیہ پریس قادیان

میاں محمد حسین بٹالوی کے نام ایک خط

جاء الحق و زھق الباطل ان الباطل کان زھوقا ع ۱۵

حق آگیا تو باطل بھاگ گیا۔ اور باطل نے بھاگنا ہی تھا

اے خداوند رہنمائے جہاں + صادقاں را ز کاذباں برہاں + آتش قہر در جہان زن فسا + الغیاث اے مغیث عالمیاں خو

اللہ تعالیٰ نے جب سے کہ یہ زمین اور آسمان پیدا کیا ہے تب سے نہ آج تک کوئی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سا بشر پیدا ہوا ہے اور نہ آگے کبھی پیدا ہوگا۔ پر اُس غفور الرحیم کے رحم کا کوئی کیا اندازہ کر سکتا ہے کہ اُسکے ایسے پیارے کو زمین والوں نے کئی سال تک جھٹلایا اور ستایا۔ اور تکلیفیں دیں۔ لیکن وہ مہلت پر مہلت پاتے گئے اور نشان پر نشان اُنکے لئے آسمان سے اترتا گیا تاکہ وہ سمجھیں اور پھر سمجھیں مگر افسوس کہ شکر کرنیوالے تھوڑے ہوتے ہیں۔ آخر گرفتاری کا وقت آ ہی جاتا ہے۔ محمد حسین بٹالوی کے ساتھ اُسکے سمجھانے اور راہ پر لانے کیلئے کچھ تھوڑی سی کوشش تو نہیں ہوئی۔ پر اُس نے بھی ایک ایسی ضد باندھی ہے۔ کہ باوجود ہر جگہ مغلوب ہو جانے اور بے سر و سامان رہ جانے کے وہ اپنی ہٹ پر قائم ہے۔ خیر اُنکے دوست مولوی عبد القادر صاحب نے فیصلہ کی نہایت سیدھی اور آسان بات پیش کر کے اُنکو حق کی طرف توجہ دلانے پر ایک کوشش کی ہے اور اپنے دیرینہ یارانہ کا حق ادا کیا ہے چونکہ خدام حضرت مسیح موعود ساکنان لاہور نے مولوی عبد القادر صاحب کے اشتہار کیساتھ اتفاق کر کے مبلغ ما دو صد روپیہ کی رقم ایزاد کی ہے۔ اس لئے ہم بھی مولوی عبد القادر صاحب کے خط کو سہ بارہ چھپوا کر مفت تقسیم کرتے ہیں اور یہ اسلئے بھی کہ مولوی صاحب کے تمام ہمخیال اس خط سے واقف ہو کر اُنکو اس مبارک فیصلہ کے کر لینے کے لئے ضرور اور ضرور ہی آمادہ کریں کہ عام خلق اللہ پر رحم فرماویں اور انکو اور بھی زیادہ ترغیب دینے کیلئے ہم مولوی عبد القادر صاحب اور برادران لاہوری کے چار سو روپیہ پر ایک اور دو سو روپیہ کی رقم شملہ کی جماعت کیطرف سے بھی زیادہ کر دیتے ہیں۔ اور اتنے الفاظ اور بڑھا دیتے ہیں۔ کہ حضرت اقدس مرزا صاحب کے ہر ایک مخالف گولڑوی۔ سجادہ نشین اور پیر کو بھی اجازت ہے کہ اس مباہلہ میں مولوی محمد حسین کے ساتھ مباہلہ کے میدان میں شریک ہو۔

خادمان حضرت مسیح موعود از شملہ

مورخہ ۱۵ ار اکتوبر ۹۸ء

نوٹ الف :- اور اگر مولوی محمد حسین اپنی پرانی عادت کے موافق اب بھی اعراض ہی کرے تو کوئی دوسرا مشہور مولوی جو اس طریقہ فیصلہ سے فائدہ اٹھانا چاہے۔ تو اس بارہ میں قادیاں خط و کتابت کرے۔ لیکن اول مخاطب اور پہلے حق دار تو بٹالوی صاحب ہی ہیں۔

انوار احمدیہ پریس قادیان

نوٹ ب :- بغرض اطمینان مولوی محمد حسین صاحب دیگر مباہلہ کرنیوالے حضرات کے یہ مبلغ دو سو روپیہ بروقت اطلاع پانیکے انجمن حمایت اسلام لاہور کے پاس امانتاً رکھ دیا جاوے گا۔

مولوی محمد حسین صاحب!

(۱) میرا یہ عریضہ (جو ایک دردمند دل اور سچے جوش کا نتیجہ ہے) بظاہر آپ کیلئے ایک اجنبی ہے مگر میں خیال کرتا ہوں کہ غالباً آپ کو یاد ہوگا کہ مجھے آپکے ساتھ زمانہ طالبعلمی میں ہم مکتب ہونیکا فخر حاصل ہے ورنہ زیادہ تر کچھ تو اُن حقوق کو زیر نظر رکھکر اور کچھ اس لحاظ سے کہ آپ بعض مسلمانوں کے نزدیک ایک جید اور مقتدر عالم ہیں اور اہل اسلام کے دینی اور دنیوی خیر خواہی کے خیال سے یا نام سے آپنے بہت کچھ قدم مارا ہے اسلئے میں نے مناسب سمجھا کہ اس خط کے ذریعہ جناب کیخدمت میں اپنا درد دل بیان کروں۔ کیونکہ میں خوب جانتا ہوں کہ اسلام کو منجانب اللہ جاننے والا مومن اور خدائے اسلام کو مؤید اسلام اور ناصر المومنین ماننے والا سچا مسلم اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی کو جہاں ایکطرف مقدم قرار دیتا ہے وہاں دوسری طرف خلق اللہ کی سچی ہمدردی و غمخواری اپنا شعار بنا لیتا ہے اور پھر دینی بھلائی کیخاطر تو اگر اسمیں اپنی حقیقتاً در آخر فنا ہونیوالی جان بھی دینی پڑے تو پرواہ نہیں کرتا غرض وہ سچی عزت سچی دوستی اور حقیقی زندگی احیاء اسلام ہی سمجھتا ہے میرا آپ پر چونکہ بباعث اُن کارروائیوں کے جو آپ بذریعہ اشاعۃ السنہ کرنیکا اظہار کرتے رہے ہیں حسن ظن رہا ہے اسلئے میں کہہ سکتا ہوں کہ میری اس عرضداشت پر اگر آپ توجہ نکرینگے۔ تو اور کس سے امید ہوگی۔

(۲) یہ امر آپسے مخفی نہیں رہا کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے اپنے مسیح موعود و مہدی مسعود کا اعلان کرکے اکثر عالموں اور معزز اشخاص کو اپنے ساتھ کر لیا ہے اور اُنکے اس دعوے سے ہندوستان کی سرزمین میں خصوصاً ایک شور مچ گیا ہے جسپر سب سے پہلے آپ ہی نے بڑے زور شور سے اسکو فتنہ سمجھکر باوجودیکہ پہلے آپنے تائید بھی کی تھی اسکی عام مخالفت کا بیڑا اٹھایا جس سے میں نے سمجھ لیا کہ اگر یہ کام اخلاص اور نیک نیتی سے کیا گیا ہے تو واقعی ایک حد تک آپکو اسلام کی غیرت ہے دلونکے حالات اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے آپکے مخالف کہہ سکتے ہیں کہ آپ ضد کرتے ہیں اور آپکے ہمخیال کہتے ہیں کہ مرزا صاحب ہٹ دھرمی سے کام لیتے ہیں بہرحال اس امر کا اعتراف فریقین کو کرنا پڑیگا کہ سب سے زیادہ حصہ علماء ہند و پنجاب میں سے آپنے ہی اس پہلو میں لیا ہے مگر باینہمہ یہ شخص اپنے دعاوی کی اشاعت پر زور دے رہا ہے اور ہر طرح سے اپنی حجت پوری کرتا جاتا ہے آپکے رسائل اور مرزا صاحب

کی تصانیف سے معلوم ہوتا ہے کہ دلائل اور براہین علمیہ اور عقلیہ سے اب کام چلتا دکھائی نہیں دیتا۔ ورنہ اُسکا کچھ اثر عام
لوگوں پر پڑ سکتا ہے جو علمی مباحث اور منطقی دلائل کو سمجھ ہی نہیں سکتے۔ نوجوان آزادی پسند تو اپنی رائے سے فیصلہ
کر کے مرزا صاحب کیساتھ ہوتے جاتے ہیں اور عوام میں سے بعض جو اپنے امام مسجد یا اپنے گاؤں کے کسی معتبر کے زیر اثر ہیں۔
اسلئے اُنکو اس معاملہ میں سخت دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہذا اُنپر عام احسان کرنیکے لئے کوئی ایسی آسان اور عام فہم صورت
ہونی چاہئے جو حق اور باطل میں ایسا بین امتیاز پیدا کر دے کہ عام لوگ بھی اُس سے فائدہ اٹھا سکیں ⁂

مرزا صاحب گو مقابلہ کیلئے یہ کہتے اور لکھتے ہیں کہ عربی تصنیف میں مقابلہ کر لو اگر علمی مقابلہ منظور ہو اور
جس انسان کو چاہو اپنا مشیر اور معاون بنا لو۔ ایمانی طاقت کا مقابلہ کرتے ہو تو آؤ اجابت دعا میں مقابلہ کر و معارف
و اسرار قرآن کا دعوے ہے تو تفسیر لکھ لو۔ اگر یہ خیال ہو کہ ہم مقرب الٰہی ہیں اور خدا تعالی غیب کی باتیں بتلاتا ہے
تو پیشگوئیاں کر لو غرض ان نشانات اربعہ کے ذریعہ اُنہوں نے متعدد مرتبہ اور کثیر انعامات کے وعدہ پر اشتہار شائع کئے مگر اتمام
حجت کے سوا نتیجہ نہ نکلا اور کوئی مرد میدان ایسا نظر نہ آیا جو خلق اللہ پر رحم کر کے اُنکے اُسے دعاوی کی صلیبت کھولدیتا۔ خیر جو ہوا
سو ہوا مگر میں جہانتک غور کرتا ہوں یہ [illegible] بھی ایک یا دوسرے فریق کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں سب سے بہتر اور آسان طریق
فیصلہ یہ معلوم دیتا ہے کہ آپ اہل اسلام کیطرف سے اور مرزا صاحب بذات خود اپنے دعاوی کے منجانب اللہ ہونیکے اطمینان پر تا کہ ہی کے کسی میدان میں مباہلہ کر کے عام
خلق اللہ پر احسان کریں اور ہدایت کی راہ کھولدیں کیونکہ کاذب تو مغضوب الٰہی ہو کر سال کے اندر ہی فوق العادت عذاب میں مبتلا ہو کر
دوسرے کی صداقت پر مہر کر دیگا۔ اور خود خلقت بول اُٹھیگی کہ سچا کون ہے اور کون مورد عذاب الٰہی ہوا ہے چونکہ آپ اپنے دعاوی پر بعد دیگر
ہیں اور مرزا صاحب کے برسر ناحق ہونیکا عام اعلان بہ اطمینان قلب کرتے ہیں۔ اور مرزا صاحب کے دعوے پر تکذیب و تکفیر کا اطمینان کُلی ظاہر
کرتے ہیں اور حسب منشاء قرآن کریم کاذب اور کافر مومن کے مقابلہ میں کبھی تائید الٰہی نہیں پاتے پس آپکو کسی قسم کی شرط پیش کرنیکی بھی
حاجت اور ضرورت نہ ہوگی ایسا ہی آپ کہہ سکیں گے کہ پھر مرزا صاحب کو بھی شرائط کی ضرورت نہیں آپکا ایسا ارشاد اگر ہو تو بیجا نہیں
مگر دیر تک گوارا نہ کیجائے اثر تدریسانہ پر عمل کرنا اور حق کا یقین آپ پر زیادہ واجب ہے۔ ہاں مرزا صاحب بھی کسی قسم کی شرط پیش نہ کرینگے۔ البتہ
یہ ہونا چاہئے جو مرزا صاحب کہتے ہیں کہ مباہلہ کے بعد ایکسال کے اندر فریق کاذب پر فوق العادت عذاب نازل ہو گا یہاں ایسا بھی ہو جائے اور یہ بحث
چھیڑنی فضول ہے کہ یہ میعاد مسنون ہے یا نہیں؟ کیونکہ ہمیں بھی ایک اور بحث پیش آجاتی ہے خدا تعالی سچے ہی کا حامی اور مددگار ہوگا۔
غرض نتیجہ کہ آپ بذات خاص مباہلہ ہی میں بیٹھ کر خود ہی بلا کسی قسم کی شرط کے مرزا صاحب سے مباہلہ کر لیں اور آپکو مباہلہ کا بوجہ آپکی مسلم عزت

کے ہزاروں پر اثر پڑے گا۔

میں آپکی غیرت اسلام سے اُمید کرتا ہوں کہ آپ اس عریضہ پر پوری توجہ کر کے جسقدر جلد ممکن ہو۔ اس عرضداشت کو منظور فرماوینگے۔ اگر آپ اس عریضہ پر توجہ کرنا یا مباہلہ کرنا وغیرہ ایک تضییع اوقات سمجھیں۔ تو میں جو ایک غریب اور مفلس آدمی ہوں آپکو دو صد روپیہ نقد پیش کرنیکی جرات کرتا ہوں۔ اور یہ روپیہ آپ اپنے اطمینان کیموافق جہاں چاہیں جمع کرا لیں۔ یہ روپیہ بصورتیکہ آپکا حق ہوگا۔ اگر ایکسال کے اندر آپ کسی فوق العادت عذاب کے اندر مبتلا نہوں یا آپکا فریق مخالف یعنی مرزا صاحب کی ذات پر کسی قسم کا فوق العادت عذاب آ جاوے یا آپ بھی اور مرزا صاحب دونوں ہی کسی قسم کے عذاب میں مبتلا ہوں۔ پھر بھی آپ اُس روپے کے مستحق ہونگے اور یا اگر کسی پر عذاب نہ آوے پھر بھی وہ روپیہ آپکا ہی حق ہوگا۔ میں یہ قلیل رقم اس لئے پیش نہیں کرتا کہ میں آپکو لالچ دیکر یہ کام کرانا چاہتا ہوں۔ مجھے تو اُمید واثق ہے کہ آپکا اسلامی جوش اور بہی خواہی خلق بلا کسی معاوضہ کے بھی بلکہ اپنے پاس سے بھی روپیہ خرچ کر کے اظہار حق کیلئے تحریک دیگا۔ مگر تاہم میں اپنی استطاعت کیموافق سچے ہمدرد اسلام اور خدا تعالے کے فیصلہ پر راستباز ثابت ہونیوالے کو اشاعت حق کے لئے دینا چاہتا ہوں۔

بالآخر میں اس امر کو بھی گذارش کرنا چاہتا ہوں۔ کہ اس مباہلہ کے فیصلہ پر اگر آپکی خدا تعالے نصرت فرماوے تو میں اور میرے ہمراہ ایک کثیر التعداد میرے احباب اور دوستوں کی آپکے ساتھ ہوکر اعلائے کلمۃ الحق میں آپ کی شریک ہوگی۔ بلکہ حق جو حق پرست ممکن نہیں آپ کی طرف رجوع نہ کریں۔

میں اس امر کو بھی ظاہر کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ گو میری عقل و تحقیقات نے مجھے مرزا صاحب کے دعاوی کی صداقت کا یقین دلا دیا ہے تاہم میں عام خلق اللہ کے فائدے کے لئے عموماً اور اپنے مزید اطمینان کے لئے خصوصاً چاہتا ہوں کہ اس صورت فیصلہ کو پیش کیا جائے اور مباہلہ کی صورت میں آسمانی فیصلہ کا انتظار کیا جاوے۔ میں نے مرزا صاحب سے بھی درخواست کی ہے اور وہ منظور کرتے ہیں۔ میں اب اس عریضہ کو ختم کرتا ہوں۔ اور اُمید کرتا ہوں کہ آپ اپنی فراخ حوصلگی سے جواب بھیجکر مشکور فرمادیں گے۔

اب میں مزید تاکید کیلئے آپ اور مرزا صاحب دونوں فریق کو مخاطب کر کے یہ دو عربی فقرہ بھی تیمناً و تبرکاً لکھ دیتا ہوں اور وہ یہ ہیں:۔ لعنۃ اللہ علی من اعرض عن ہذا و ابی ورحمۃ اللہ علی من قبل و اتی۔

عبد القادر لدھانوی۔

انوار احمدیہ پریس قادیان